السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ کیا منی پاک یا نجس؟ اس پر قران، سنت اور علماء کی تحقیق کی روشنی میں تفصیل سے جواب دیں۔ شکریہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منی کے پاک یا نجس ہونے کے حوالے سے اہل علم کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے۔ لیکن راجح مسلک یہی ہے کہ منی پاک ہے، نجس نہیں ہے۔ اس کی دلیل صحیح مسلم میں وارد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے، وہ فرماتی ہیں کہ:

"لقد كنت أفركه من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم فركا، فيصلي فيه"

میں نبی کریم ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیتی تھی اور ان میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

یہ حدیث مبارکہ منی کے پاک ہونے اور نجس نہ ہونے کی دلیل ہے کیونکہ کھرچنے سے کوئی چیز مکمل طور پر زائل نہیں ہوتی، چنانچہ منی آپ ﷺ کے کپڑوں پر موجود ہوتی تھی اور آپ ان میں نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔

صحابہ میں سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، سعد بن أبي وقاص، ابن عمر ، اور تابعین میں سے سعید بن المسیب، عطاء، اور فقہاء میں سے امام شافعي، امام أحمد، امام إسحاق، داود الظاہري، اور ابن المنذر اسی کے قائل ہیں۔

منی کو نجس قرار دینے والوں نے اسے پیشاب پاخانے پر قیاس کیا ہے، کہ ان تمام کا مخرج ایک ہے، لہذا پیشاب پاخانے کی مانند منی بھی نجس ہے۔ لیکن یہ قیاس مردود ہے، کیونکہ سبیلین سے نکلنے والی ہر چیز نجس نہیں ہوتی، ولادت کے وقت مولود بھی نجس نہیں ہوتا، اسی طرح منی بھی نجس نہیں ہوتی جیسا کہ اوپر حدیث میں گزر چکا ہے۔

مذکورہ دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ منی نجس نہیں، پاک ہے۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]